صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 24 نومبر 2016ء

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

روزنامہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 24 نومبر 2016ء 23 صفر 1438 ہجری 24 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 267

نرم دل، نرم گفتار

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تو ان کے لئے نرم ہو گیا۔ اور اگر تو تند خو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دور بھاگ جاتے۔ پس ان سے درگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب تو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

(آل عمران:160)

ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے ابوذر جب تم کبھی اچھا سالن پکاؤ تو اس کا شوربہ کچھ زیادہ کر لیا کرو اور اپنے پڑوسی کا بھی خیال رکھو۔ یعنی کسی نہ کسی پڑوسی کو بھی اس میں سے سالن بھجواؤ۔

(مسلم کتاب البر والصلة باب الوصية بالجار والاحسان)

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے مسلمان عورتو! کوئی عورت اپنی پڑوسن سے حقارت آمیز سلوک نہ کرے اگر بکری کا ایک پایہ بھی بھیج سکتی ہو تو اسے بھجوانا چاہئے (اس میں شرم کی کوئی بات نہیں)

(بخاری کتاب الادب باب لاتحقرن جارة لجارتها)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا جبرائیل برابر مجھ کو ہمسایہ کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتے رہے یہاں تک کہ میں سمجھا اب اس کو وارث بھی بنا دیں گے۔ (بخاری کتاب الادب باب الوصایا باب الجار)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کر رہا ہوں یا برا کر رہا ہوں فرمایا جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم بڑے اچھے ہو تو سمجھ لو کہ تمہارا طرز عمل اچھا ہے اور جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم بڑے برے ہو تو سمجھ لو کہ تمہارا رویہ برا ہے۔

(ابن ماجه ابواب الزهد باب ثناء الحسن)

عرب لوگ غلاموں کو جانوروں کی طرح مارتے تھے رسول کریمؐ نے اس بات سے سختی سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنے خادموں کے لئے بہتر ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ خادم کے مالک پر تین حق ہیں اول یہ کہ جب وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے جلدی میں نہ ڈالے۔ دوسرے کھانا کھاتے ہوئے اسے کھانے سے نہ اٹھائے۔ تیسرے اسے بھوکا نہ رکھے بلکہ سیر کر کے کھانا کھلائے۔

(مجمع الزوائد للهيثمی جلد 8 ص 299)

رسول کریمؐ نے فرمایا تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو (یعنی غلام ہو) تو اسے چاہئے کہ اسے وہی کھانا دے جو وہ خود کھاتا ہے اور ایسا لباس دے جو وہ خود پہنتا ہے اور تم اپنے غلاموں کو ایسا کام نہ دیا کرو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر کبھی ایسا کام دو تو پھر اس کام میں خود ان کی مدد کیا کرو۔

(بخاری کتاب العتق باب المعاصی من امر الماهية)

آنحضرت ﷺ کی آخری نصیحت کے طور پر آخری الفاظ جو آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے سنے گئے اس حال میں کہ آپ پر نزع کی حالت طاری تھی۔ فرمایا میری آخری وصیت تم کو یہ ہے کہ نماز اور غلاموں کے متعلق میری تعلیم کو نہ بھولنا۔

(سنن ابن ماجه كتاب الجنائز)

دل کی غفلت کا علاج نماز ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”نماز اور استغفار دل کی غفلت کے عمدہ علاج ہیں نماز میں دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری ڈال۔ صدق سے انسان دعا کرتا رہے تو یہ یقینی بات ہے کہ کسی وقت منظور ہو جائے جلدی کرنی اچھی نہیں ہوتی۔ زمیندار ایک کھیت بوتا ہے تو اسی وقت نہیں کاٹ لیتا۔ بے صبری کرنے والا بے نصیب ہوتا ہے نیک انسان کی یہ علامت ہے کہ وہ بے صبری نہیں کرتا۔ بے صبری کرنے والے بڑے بڑے بد نصیب دیکھے گئے ہیں۔ اگر ایک انسان کنواں کھودے اور بیس ہاتھ کھودے اور ایک ہاتھ رہ جائے تو اس وقت بے صبری سے چھوڑ دے تو اپنی ساری محنت کو برباد کرتا ہے اور اگر صبر سے ایک ہاتھ اور بھی کھود لے تو گوہر مقصود پا لیوے۔ یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ ذوق اور شوق اور معرفت کی نعمت ہمیشہ دکھ کے بعد دیا کرتا ہے اگر ہر ایک نعمت آسانی سے مل جائے تو اس کی قدر نہیں ہوا کرتی“۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

علمی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت Honey: A Cure for Mankind کے موضوع پر ایک سیمینار مورخہ یکم دسمبر 2016ء کو منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر کروا لیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 28 نومبر 2016ء ہے۔ رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف: نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Tel:0476212473 Mob:03339791321

Email:registration@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم وکیل المال اول تحریک جدید

تحریک جدید کے سال گزشتہ کا کامیاب اختتام

اور نئے سال کا شاندار استقبال

تحریک جدید کو قائم ہوئے 82 سال کا عرصہ گزر گیا ہے اور 83 ویں سال کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11، 12 نومبر کی درمیانی رات پاکستانی وقت کے مطابق 1:30 بجے بیت النور کیلگری کینیڈا سے براہ راست بذریعہ MTA فرمایا۔

تحریک جدید کا سال 82 جو اختتام کو پہنچا اس سال بھی پاکستان کے احباب جماعت نے باوجود ہجرت اور نامساعد حالات کے دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے نہایت اخلاص کے ساتھ تحریک جدید کے مالی میدان میں بڑھ چڑھ کر خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربانی پیش کی۔ مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کی جماعت نے اپنے ٹارگٹ سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کی۔ احباب جماعت کی ان اخلاص سے بھری ہوئی قربانیوں کے نتیجے میں حسب سابق امسال بھی پوری دنیا میں پاکستان نے پہلی پوزیشن برقرار رکھی۔

دوران سال احباب جماعت کی طرف سے چندہ تحریک جدید میں مالی قربانیوں کے بیشمار ایمان افروز واقعات سامنے آئے ایسے ایمان پرور واقعات سے آنکھیں خوشی سے اشکبار ہوتی رہیں اور مخلصین کیلئے دل سراپا دعا بن گیا۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں ان مخلصین کے لئے خصوصی دعا کی درخواست کی گئی۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کا وارث بننے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

گزشتہ سال پاکستان کی تین بڑی شہری جماعتوں میں اوّل لاہور، دوئم ربوہ اور سوئم کراچی رہے۔

ان تین جماعتوں کے علاوہ دیگر شہری جماعتیں وصولی کے اعتبار سے بالترتیب اس طرح رہیں۔ 1۔ اسلام آباد، 2۔ ملتان 3۔ کوئٹہ، 4۔ پشاور 5۔ گوجرانوالہ، 6۔ حیدر آباد، 7۔ حافظ آباد 8۔ میانوالی، 9۔ کوٹلی 10۔ خانیوال+بہاولپور۔

نیز قربانی کرنے والے اضلاع وصولی کے اعتبار سے بالترتیب اس طرح ہیں:۔

1۔ سیالکوٹ 2۔ فیصل آباد 3۔ سرگودہا 4۔ گجرات 5۔ عمرکوٹ 6۔ اوکاڑہ 7۔ نارووال 8۔ میرپور خاص +ٹوبہ ٹیک سنگھ 9۔ منڈی بہاؤالدین 10۔ میرپور آزاد کشمیر۔

علاوہ ازیں کچھ جماعتوں نے گزشتہ سال کی وصولی سے نمایاں کارکردگی پیش کی جن میں کھوکھر غربی، صابن دستی، لیہ، راجن پور، شہداد پور، چک 9 پنیار، گوٹھ شریف آباد شامل ہیں۔

جماعتی نظام کے علاوہ ذیلی تنظیموں (لجنہ، انصار اور خدام) کا تعاون بھی حاصل رہا۔ تمام مخلصین جماعت، تمام عہدیداران، معاونین، مربیان، معلمین، انسپکٹران تحریک جدید، عملہ دفتر وکالت مال اوّل، روزنامہ الفضل نیز ہر ایک کو جس نے کسی نہ کسی رنگ میں اس کارخیر میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

نئے سال 83 (2016ء۔2017ء) کے آغاز کے ساتھ ہی از سرنو احباب جماعت نے بھرپور جوش کے ساتھ ولولہ انگیز مالی قربانی شروع کر دی۔ فاستبقوا الخیرات کا عملی نمونہ دیکھ کر انسان ورطہ حیرت میں ڈوب جاتا ہے کہ یہ خلافت کے دیوانے ہیں کہ ادھر سال ختم ہوا سب نے اپنے چندے ادا کئے اور ادھر نیا سال شروع ہوتے ہی اپنے پیارے آقا خلیفۃ المسیح کی زبان مبارک سے نئے سال کا اعلان سنتے ہی لبیک یا سیدی، لبیک یا سیدی کہتے ہوئے دیوانہ وار نئے سال کی ادائیگیوں کیلئے دوڑے اور ایک خطیر رقم کی ادائیگی حضور انور کے خطبہ کے معاً بعد کر دی۔ پاکستان بھر کی جماعتوں نے جہاں بذریعہ فون، ای میل، whatsapp اور فیکس وصولی کی اطلاعات دیں۔ وہاں اہل ربوہ نے دفتر آ کر اور محلّہ جات میں اپنے سیکرٹریان کے پاس جا کر تحریک جدید کے چندے ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سال 83 کا اعلان کرتے ہوئے احباب جماعت کی مالی قربانیوں کے روح پرور نمونے، تحریک جدید کا پس منظر اور تحریک جدید کے ذریعے 1934ء سے لے کر آج دنیا کے 209 ممالک میں جماعت احمدیہ کے قیام اور روز بروز ترقی کا تفصیلی ذکر فرمایا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے احباب کرام سن چکے ہیں۔ مسیح موعود جو قادیان کی ایک گمنام بستی میں آیا جس کے نام سے بھی کوئی واقف نہ تھا آج اسی کا خلیفہ کبھی دنیا کے ایک کونے سے اور کبھی دوسرے کونے سے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرماتا ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہ پھیلاؤ مسیح الزمان کی عظمت کا منہ بولتا ہے۔

احباب جماعت کی مالی قربانی کو خدا تعالیٰ اتنے پھل لگا رہا ہے کہ دنیا حیران ہو کر سوچنے پر مجبور ہو گئی ہے کہ ایک چھوٹی سی جماعت امن کے جھنڈے کو تھامے کس قدر انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ جو بڑی بڑی حکومتوں کے بس کی بات نہیں۔ پس ہم احمدیوں کے لئے خوشی کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری بظاہر معمولی قربانیوں میں اس قدر برکت عطا فرما رہا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر سال پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور ہماری ان قربانیوں کو قبول فرماتا رہے اور ان کے ثمرات سے ہمیں نوازتا رہے۔ آمین

مولانا بشیر احمد خان رفیق

واہ رے غمِ فراق یہ کیا کر گیا ہے تو
پل بھر میں خشک آنکھوں کو تر کر گیا ہے تو

ممکن نہیں یہ سوزشِ غم ہو سکے بیاں
پلکوں میں جوئے اشک رواں کر گیا ہے تو

تکتے ہیں راہ آج بھی سب جانتے ہوئے
یاروں کے ساتھ گھومنے باہر گیا ہے تو

چہرے کا نور دے ہے گواہی وفاؤں کی
اوڑھے ہوئے وفاؤں کی چادر گیا ہے تو

تیرا خلوص خدمت دیں کی رہا مثال
غیروں کے دل میں صدقِ مسیح بھر گیا ہے تو

ہاتھوں سے نذرِ لحد کیا پھر بھی نہ جانے کیوں
دل ہے کہ مانتا ہی نہیں مر گیا ہے تو

دل میں چھپائے پیاس محمدؐ کی دید کی
شاید بجانب، طیبہ و کوثر گیا ہے تو

آدم نہ گریہ کر نہ رُلا دوستوں کو آج
دیئے کے ٹمٹمانے سے کیا ڈر گیا ہے تو

آدم چغتائی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

20

ایک اخبار کو انٹرویو۔ تقریب آمین۔ فیملی ملاقاتیں اور دفتری مصروفیات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

26۔اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دفتری مصروفیات

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن مرکز، ربوہ اور قادیان اور دنیا کے مختلف ممالک کی جماعتوں سے موصول ہونے والی ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ روزانہ اسی طرح ڈاک باقاعدہ موصول ہوتی ہے اور حضور انور باقاعدگی سے روزانہ ساتھ کے ساتھ ملاحظہ فرما کر ہدایات عطا فرماتے ہیں اور پھر یہ ہدایات متعلقہ جماعتی اداروں اور جماعتوں کو ساتھ ساتھ بھجوادی جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ کینیڈا کے احباب جماعت کی طرف سے، جن میں یہاں مقیم سیرین عرب احباب بھی شامل ہیں۔ بڑی تعداد میں روزانہ خطوط موصول ہوتے ہیں۔ حضور انور ان خطوط کو بھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔

حضور انور کا اخبار کو انٹرویو

پروگرام کے مطابق ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں کینیڈا کی ایک بڑی اخبار گلوب اینڈ میل (Globe and Mail) کی جرنلسٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے پہلے سے موجود تھیں۔ اس اخبار کی روزانہ ایک ملین سرکولیشن ہے۔

جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ: میں آپ سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ پاکستان میں آپ کو کس قدر تکلیف دی جارہی ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: مسلمانوں کا عمومی طور پر یہ عقیدہ ہے کہ جس شخص نے مسلمانوں اور تمام دنیا کی اصلاح کے لئے آنا تھا وہ ابھی تک نہیں آیا۔ لیکن ہم مانتے ہیں کہ وہ شخص آچکا ہے۔ اس شخص کا لقب جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی مسیح اور مہدی اور نبی کا ہے۔ یہی تنازعہ کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اسی لئے مسلمان ہم سے نفرت کرتے ہیں اور اسی وجہ سے 1974ء میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں حکومت نے ایک قانون پاس کیا تھا۔ جس میں احمدیوں کو ملکی قانون میں غیر مسلم قرار دیا گیا۔ اس کے باوجود ہم وہاں رہتے تھے۔ ہم (دین) پر (-) کی طرح ہی عمل کر رہے تھے۔ (بیوت) میں (نداء) دیتے تھے۔ چہ جائیکہ دوسرے (-) ہمیں (-) سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ ہم (دین) کی تعلیمات پر پوری طرح عمل کر رہے تھے۔

پھر ضیاء الحق کے دور حکومت میں 1984ء میں یہ قانون مزید Reinforced کروایا گیا اور یہ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے تھا کہ احمدی اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہہ سکتے۔ وہ مسلمانوں کی طرح عبادت نہیں کر سکتے۔ اذان بھی نہیں دے سکتے یہاں تک کہ السلام علیکم بھی نہیں کہہ سکتے۔ اگر ایسا کرو گے تو تین سال کے لئے جیل کی سزا ہوگی تو اس مسئلے کا یہی پس منظر ہے۔

ہر ایک احمدی پاکستان میں اس تکلیف کا شکار نہیں تھا۔ بعض احمدی جو زیادہ فعال نہیں ہیں یا دور دراز علاقہ میں رہتے ہیں یا اپنے ہمسایہ کے ساتھ اچھا سلوک رکھتے ہیں۔ وہ عام زندگی گزار رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان کے سروں پر قانونی تلوار لٹکی ہوئی ہے۔ کسی وقت بھی قانون انہیں پکڑ سکتا ہے۔

2010ء کے سانحہ میں جب دو احمدی (بیوت) پر انتہا پسندوں کی طرف سے حملہ کیا گیا اور تقریباً 85 احمدیوں کو شہید کیا گیا۔ تو اس واقعہ کے بعد ہمدردی کرنے کی بجائے دشمنی اور نفرت مزید بڑھ گئی۔ (-) نے اس کو مزید ہوا دی۔ اس وجہ سے دور دراز علاقوں میں رہنے والے احمدی بھی جو آرام سے زندگی گزار رہے تھے۔ ان کو بھی اب مشکلات کا سامنا ہے۔ تکلیفیں مزید بڑھ رہی ہیں۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ جب تک یہ قانون موجود ہے احمدی کچھ نہیں کرسکتے۔ پولیس یا قانون جاری کرنے والے یا حکومت جس کے پاس بھی احمدی جائیں قانون ساتھ نہیں دیتا۔ تم نے سلام کہا تو تم کو سزا ملے گی۔ قانون والے کہتے ہیں کہ لوگوں سے یہ برداشت نہیں ہوتا کہ تم مسلمانوں جیسے عمل کرو۔

ایک وقت تھا کہ بہت سے قصبے اور شہر تھے جہاں احمدی امن سے رہتے تھے۔ لیکن اب (-) اور انتہا پسند گروپ ہر قصبہ اور شہر میں پہنچ جاتے ہیں اور عوام کو کہتے ہیں کہ تم احمدیوں کو قتل کرو۔ بیشک ان دور دراز علاقوں میں مخالفین کا خاص زور نہ ہو۔ پھر بھی ایک خوف ہے کسی وقت بھی کوئی لوگوں کے بیچ آکر حملہ نہ کر دے۔ (-) کی نفرت احمدیوں کے لئے بڑھتی جارہی ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: حکومت نے ایسا قانون کیوں پاس کیا جس سے احمدی اتنے مشکلات میں پڑ گئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہی تو بات ہے۔ حکومت کو مذہب کے معاملات میں دخل انداز نہیں ہونا چاہئے۔ حکومت کو سیکولر اور جمہوری ہونا چاہئے۔ لیکن جمہوریت کے نام پر یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگوں کا مطالبہ ہے کہ احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا جائے تو یہ قانون پاس کر دیا۔ تم یہ کہو کہ ہم غیر مسلم ہیں لیکن ہمیں اس بات پر کیسے مجبور کر سکتے ہو کہ ہم اپنے آپ کو......کہیں۔ جو بھی میں مانتا ہوں مجھے یہ حق حاصل ہونا چاہئے کہ وہ مانوں۔ یا کم از کم اس پر عمل کروں۔ میں جو چاہوں اپنے بچے کا نام رکھ سکوں۔ بیشک وہ John ہو یا احمد، یا کرشن ہو، حکومت کو ان معاملات میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہئے۔ جو نام مجھے پسند ہے مجھے حق ہے کہ میں اپنے بچے کا نام رکھوں۔ (-) کے پاس پاکستان میں کوئی سیاسی طاقت نہیں ہے۔ پارلیمنٹ میں (-) کے پاس زیادہ سیٹس نہیں ہیں لیکن لوگوں کو بھڑکانے کی ان کے پاس طاقت ہے۔ وہ لوگوں کو اکٹھا کرکے سڑکوں پر لے آتے ہیں۔ جو چاہے وہ کرتے ہیں۔ یہ ایک چیز ہے جس سے حکومت ڈرتی ہے۔ وہ نہیں چاہتی کہ ان لوگوں کے خلاف کوئی ایکشن لے۔ اس صورت میں اگر وہ سخت اقدام اٹھائیں تو میرا نہیں خیال کہ دو ماہ سے زائد نہیں لگیں گے کہ سب کچھ نارمل ہو جائے گا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: اب میں آپ سے کینیڈا کے متعلق پوچھنا چاہتی ہوں؟ احمدیہ جماعت کے پاس کینیڈا میں رہتے ہوئے کون کون سی آزادی حاصل ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہاں پر تو ہمیں آزادی حاصل ہے۔ ہم اپنے مذہب پر عمل کر سکتے ہیں۔ دوسروں کو (دعوت الی اللہ) بھی کر سکتے ہیں۔ یہاں اچھی نوکریاں بھی مل جاتی ہیں۔ ہر چیز کی آزادی ہے۔ یہ حقوق سب سیکولر حکومتوں میں ہونے چاہئیں جو جمہوریت کا دعویٰ کرتی ہیں۔ پاکستان میں ضیاء الحق کے دور کے بعد ایسا ہوا کہ احمدی ووٹ بھی نہیں ڈال سکتا۔ اگر ووٹ ڈالنا ہے تو اپنے آپ کو پہلے غیر مسلم قرار دینا ہوگا اس کے بعد ووٹ ڈالنے کی اجازت ملے گی۔ ہم اپنے آپ کو (-) مانتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو کیسے غیر (-) قرار دے دیں۔ اس کی وجہ سے ہم نیشنل الیکشن میں حصہ نہیں لے سکتے۔ نہ ہی لوکل الیکشن یا کسی اور الیکشن میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ ایک وجہ ہے کہ اسمبلی یا سیاسی اقتدار کی جگہوں پر ہماری کوئی آواز نہیں ہے مغربی ممالک کے لوگ جو ہم سے کہتے ہیں کہ ہم آپ کے لئے کیا کریں تو ہم انہیں بتاتے ہیں کہ ہمیں کسی سے کوئی چیز کی ضرورت نہیں پاکستانی حکومت کو احساس دلا دو کہ ایک عام شہری ہونے کے ناطے احمدیوں کے پاس برابر حقوق ہونے چاہئیں۔ کم از کم ووٹ ڈالنے کا حق ہونا چاہئے۔ ٹھیک ہے تم نے ہمیں غیر مسلم قرار دے دیا لیکن پاکستان کے شہری ہونے کی بنا پر ووٹ کا حق تو دو۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ کے خیال سے یہ مسئلہ عنقریب کہیں بدلے گا۔ یا کوئی بہتری آئے گی؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: میرا نہیں خیال کہ اس قانون کو کبھی کوئی حکومت ختم کرنے کی جرأت کرے گی۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: اس کا کیا مطلب ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر اللہ ایسی طاقتور حکومت لے آئے جو اس کو بدل سکے، یا کوئی معجزہ ہو تو تبدیلی آئے گی۔ ہم بس معجزہ کا انتظار کر سکتے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: امریکہ میں ایک الیکشن ہونے والا ہے۔ ایک شخص کہتا ہے کہ تمام مسلمانوں پر امریکہ میں بین لگا دینا چاہئے۔ کیا آپ کا پیغام محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں، اس کے لئے بھی ہوگا جو کہ کلیۃً میں کہوں گی نفرت پھیلا رہا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: بالکل آپ کا کیا مطلب ہے کہ ہم ڈونلڈ ٹرمپ سے نفرت کرتے ہیں یا نہیں؟

جرنلسٹ نے سوال کیا: میں جاننا چاہتی ہوں کہ آپ کا اس کے بارہ میں کیا خیال ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: وہ تو بس امریکن لوگوں میں نفرتیں پیدا کر رہا ہے۔ ہم پہلے ہی اتنے مسائل اور مشکل وقت سے گزر رہے ہیں۔ اگر کوئی انسان مزید مصیبتیں اور نفرتیں پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے انسانیت کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ ایسا شخص تو انسانیت کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: ایسے انسان کو آپ کیا پیغام دیں گے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: میرے......ہونے کے باوجود کیا اسے میرا پیغام پہنچ جائے گا؟! وہ تو یہ کہے گا کہ میں تمہاری بات نہیں سننا چاہتا۔ ابھی دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ میرے خیال سے وہ اپنے لوگوں میں بھی اپنی شہرت کھو رہا ہے۔ نفرتیں پیدا کرکے انسان حاصل ہی کیا کرسکتا ہے؟ مجھے پتہ چلا

ہے کہ کنزرویٹو لیڈر کا بھی یہاں کینیڈا میں انتخاب ہونے والا ہے۔ کل ایک امیدوار نے اعلان کیا کہ ایک شخص یہاں بھی ہے اگر وہ منتخب کیا گیا تو وہ مسلمانوں پر پابندیاں لگانے کی کوشش کرے گا۔ وہ حجاب اور (بیوت) کی تعمیر پر روک لگا دے گا۔ (بیوت) کے مینار بننے پر بھی پابندی لگا دے گا۔ پس ڈونلڈ ٹرمپ سے کوئی سبق سیکھنے کی بجائے یہاں پر بھی اس کے نظریات لائے جا رہے ہیں۔ یہ آپ کے ایک لیڈر نے یہ بات کرنی شروع کر دی۔ نفرت پیدا کرنے کی بجائے ہم سب کو مل کر کوشش کرنی چاہئے کہ انسانیت کی بہتری پر کام کریں اور وہ صرف آپس میں امن پیدا کرنے سے ہو سکتی ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: عجیب بات یہ ہے کہ امریکہ میں لوگوں کی ایک بھاری تعداد اس کا ساتھ دے رہی ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ اس کو سپورٹ کیوں کر رہے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: ہو سکتا ہے ان میں سے بعضوں کو مسلمانوں کے ساتھ ذاتی تجربات ہوئے ہوں۔ جس کی وجہ سے ان کو مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا ہو گئی۔ لیکن میرے خیال سے ان میں سے اکثریت کو معلوم ہے کہ اگر وہ منتخب کیا گیا تو وہ سب کچھ نہیں کرے گا جس کا وہ دعویٰ کر رہا ہے۔

یہ ایک بہت بڑا قدم ہے۔ میرا نہیں خیال کہ ایک امریکن صدر جس کی ذہنی حالت قائم ہے وہ مسلمانوں کو بین کرنے کا ایسا کوئی قدم اٹھائے گا۔ اگر مسلمانوں کو امریکہ میں آنے پر پابندی لگا دی جائے تو جو کئی ملین مسلمان امریکہ میں رہ رہے ہیں تو ان کا کیا کرو گے۔ وہ مسلمان معاشرے میں اچھی طرح راسخ ہیں لوگوں کو جانتے ہیں۔ غیر مسلمان بھی ان سے ہمدردی کرتے ہیں۔ بس میں ان کے لئے دعا کروں گا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ کینیڈا کے مسلمانوں کے سلوک کے بارہ میں کیا کہیں گے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: کینیڈا ایک ملٹی کلچرل ملک ہے۔ اس میں مختلف رنگ و نسل کے لوگ رہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ بھی ہجرت کر کے آئی ہوں۔

اس پر جرنلسٹ نے عرض کیا: میرے والد یہاں ہجرت کر کے آئے تھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہی میں کہہ رہا ہوں۔ اصل کینیڈین تو وہ ہیں جو لوکل ہیں۔ باقی سب خود یا ان کے آباؤ اجداد ہجرت کر کے ایک وقت میں یہاں آئے تھے۔ اس معاشرہ میں میرے خیال سے اتنی برداشت ہے یا یہ کہہ لو عادت ہو گئی ہے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ رہ لیتے ہیں یا کینیڈین لوگوں کو دوسرے لوگوں کو اپنے معاشرے میں شامل کرنے کی صلاحیت ہے۔ یہ لوگ مختلف قوموں اور ملکوں سے ہیں۔ مختلف مذاہب کے ہیں۔ یہاں پر بہت سارے کلچر شہریت اور مذاہب اور زبانیں ہیں تو کس کو تم ہاتھ لگاؤ گے۔ کس کے خلاف اقدام اٹھاؤ گے۔

جرنلسٹ نے عرض کیا: بیشک ہم ہر قسم کے لوگوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم کسی سے نفرت نہیں کرتے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ چونکہ آپ ملٹی نیشنل ہیں اس لئے آپ اس نفرت میں نہیں بڑھیں گے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: Islamophobia کے خلاف لڑنے میں آپ ہمارے ساتھ ہیں۔ اس کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ حرکتیں اور فساد انتہا پسند گروپ یا دہشت گرد گروپ کر رہے ہیں وہ مذہب کو نہیں جانتے اور دوسروں کو ...... سے ڈرا رہے ہیں۔ اگر آپ اسلام کی تعلیم اور تاریخ کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ کبھی بھی اس طرز پر لوگوں نے عمل نہیں کیا۔ جہاد کیا ہے؟ آجکل مسلمان دنیا سب سے زیادہ تکلیف جھیل رہی ہے۔ جہاں مسلمان مسلمان کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ حکومتیں اپنے لوگوں کے خلاف اور باغیانہ گروپ حکومتوں کے خلاف لڑ رہی ہیں۔ اس وجہ سے بڑے انتہا پسند گروپ جیسا کہ داعش اور طالبان اور دیگر گروپ نکل آئے ہیں۔ وہ سب اسلام کی حقیقی تعلیم سے منہ پھیر رہے ہیں۔ میں ہمیشہ یہی کہا کرتا ہوں کہ صرف ان لوگوں کے عمل دیکھ کر یا کسی ایک شخص کے عمل دیکھ کر جیسا کہ فرانس اور بیلجیم میں حادثات ہوئے تھے بعض گروپ مغرب میں کہتے ہیں کہ سب مسلمان ایک ہی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس لئے ہمیں مسلمانوں سے ڈرنا چاہئے کیونکہ ان کا یہی اسلام ہے۔ یہ بات غلط ہے۔ اسلام کی اصل تعلیم کو دیکھنا ہوگا۔ یہ انتہا پسند گروپ مسلمانوں کی کل آبادی کے نہ ہونے کے برابر ہے۔ وہ یہ سب صرف اپنے ذاتی مقاصد حاصل کرنے کے لئے کر رہے ہیں۔ اسی لئے ہم احمدی کہتے ہیں اور (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں کہ (دین) کی حقیقی تعلیم کامل انصاف ہے۔ قرآن میں لکھا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات سے نہ روکے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تمہیں انصاف ضرور کرنا ہوگا اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی انصاف کرنا ہوگا تو یہ ہے اصل تعلیم۔ جب مسلمانوں کو پہلی مرتبہ جنگ کی اجازت دی گئی تھی اور وہ ایک لمبے عرصہ کے بعد دی گئی تھی اس عرصہ میں مسلمانوں کو مکہ میں طرح طرح کی اذیت دی گئی تھی۔ پھر بانی اسلام ہجرت کر کے مدینہ آگئے تھے۔ پھر مکہ کے کافروں نے وہاں پر بھی آکر آپ پر حملہ کیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو دفاع کی اجازت دی۔ قرآن کریم میں لکھا ہے کہ اب تمہیں اجازت دی جاتی ہے کہ اپنا دفاع کرو کیونکہ یہ مخالف لوگ صرف دنیاوی مقاصد کے لئے نہیں لڑ رہے بلکہ یہ مذہب کو ہی ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اب اگر وہ مخالفین نہ روکے گئے تو کوئی چرچ یا مندر یا یہودی معبد نہ رہے گا۔ پس خدا تعالیٰ کی طرف سے جو دفاع کی اجازت دی گئی وہ اس بات کی اجازت دی گئی تھی کہ تمام مذاہب کو بچایا جائے۔ اس لئے اسلام کہتا ہے کہ تم نے چرچ مندر اور یہودی معبد اور مسجد کا دفاع کرنا ہے۔ صرف یہ نہیں کہا کہ مسجد کا۔ تو یہ ایک دلیل ہے کہ مسلمانوں کو مذہب کے دفاع کے لئے لڑنا چاہئے۔ ہمیں تمام عبادت گاہوں کو بچانا ہوگا۔ اس پیغام کے سننے کے بعد میرا نہیں خیال کہ کوئی اسلام سے نفرت ہونی چاہئے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: یعنی ساتھ دینے سے آپ کی مراد ہے کہ آپ تمام مذاہب کا دفاع کریں گے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ہاں بالکل، ہم کر رہے ہیں اگر تم کسی احمدی کو بلاؤ کہ میرے چرچ کی حفاظت کرو تو وہ ضرور آئے گا۔

آخر پر جرنلسٹ نے عرض کیا: آپ کا شکریہ کہ آپ نے ہمیں یہاں بلایا اور یہ موقع فراہم کیا۔

اخبار Globe and Mail کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ انٹرویو ایک بجکر تیس منٹ پر ختم ہوا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ مکرم ہادی علی چوہدری صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ایک وفد کی ملاقات

اس کے بعد ایک بجکر چالیس منٹ پر جیوئش (Jewish) کمیونٹی کے چار افراد پر مشتمل وفد نے حضور انور سے ملاقات کی۔

اس وفد میں Greator Toronto کی جیوئش کمیونٹی کی نائب صدر Sara Lefton صاحبہ، ڈپٹی ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ پبلک ریلیشن Steve McDonald صاحب اور انٹرفیتھ امور کی ذمہ دار Ariella Kimmel صاحبہ شامل تھیں۔

وفد کے ممبران نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے کہ ہم خلیفۃ المسیح سے مل رہے ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ کینیڈا میں یہودیوں کی تعداد تین لاکھ ساٹھ ہزار ہے۔ ٹورانٹو ریجن میں دو لاکھ سے زائد ہے۔ یہودیوں کی تعداد کے لحاظ سے اسرائیل اور امریکہ کے بعد کینیڈا میں تیسری بڑی یہودی کمیونٹی ہے۔

حضور انور نے مذہبی آزادی کے حوالے سے فرمایا کہ مذہبی آزادی کے حق کو دنیا بھر میں تسلیم کیا جانا چاہئے۔ ہم قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ (دینی) تعلیم میں جہاد وغیرہ کا حکم ہے لیکن اس کے لئے بعض حالات کا ہونا ضروری ہے اور اس کے لئے بعض شرائط ہیں تب وہ جائز ہوتا ہے۔ جہاں تک (دینی) تعلیم کا تعلق ہے (دین) صرف امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے۔ ہر ایک کے ساتھ اچھے طریق سے پیش آنے اور عدل و انصاف کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

وفد کے ممبران نے بتایا کہ 50 سے 55 ربیائی ہمارے بورڈ میں شامل ہیں اور ہمارے سب کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں اور دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

وفد نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ ٹورانٹو ریجن میں مجموعی طور پر یہود کے دو سو سے زائد Synagogues ہیں۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ ہم (دینی) تعلیمات کی روشنی میں انسانی اقدار کو اہمیت دیتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ تمام مذاہب خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ رب العالمین ہے اور وہ سب کا رازق ہے۔ چہ جائیکہ وہ یہودی، مسلمان، عیسائی، ہندو، سکھ یا کسی بھی مسلک سے تعلق رکھتا ہو۔ سب کا رازق خدا ہے۔ پس اگر ہم یہ بات مانتے ہیں تو ہمیں خوشی سے مل کر آپس میں رہنا چاہئے۔ پس ہمیشہ انسانی قدروں کا خیال رکھیں اور ایک ہو کر ان کے لئے کام کریں تا کہ ہمارے معاشرہ میں امن قائم رہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہمیں محبت اور امن کی تعلیم کو بغور سمجھنا چاہئے اور اپنے لوگوں کو بھی سمجھانا چاہئے۔ ہم تو یہی کرتے آئے ہیں۔ ہم سب ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

قرآن کریم فرماتا ہے: ...... کہ سب ایک ہی بات پر اکٹھے ہو جاؤ جو تم سب کے لئے برابر ہو اور وہ ایک بات واحد اور قادر مطلق خدا ہے وہ ہر مذہب کا ہر قوم کا خدا ہے پس اگر ہم اپنے آپ کو سچے مومن مانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر بھی ایمان ہے تو پھر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کس مذہب کا ہے۔ سب کو باہم مل کر کام کرنا ہوگا تا کہ ہم سب کا ایمان بڑھے تا کہ ہم اس خدا کا مقصد پورا کریں۔ جو قادر مطلق ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق اس دنیا میں امن سے رہے۔

اس پر وفد کے ممبران نے عرض کیا: یہودیت میں بھی ہم اسی چیز کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم اس دن کے منتظر ہیں کہ یہ تمام باتیں پوری ہوں اور ہم سب امن سے رہیں۔ ہمارا بھی یہی ایمان ہے کہ ہم سب ایک آدم کی نسل ہیں۔ ہمارا آغاز ایک ہے۔ اس لئے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ میرے والدین کسی کے والدین پر فوقیت رکھتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ہم سب آدم کی اولاد ہیں۔ اس طرح ہم سب بھائی بہن ہیں۔ پس ہمیں امن سے رہنا چاہئے اگر ہم اس قول کا پاس کر لیں کہ تمام انسان آدم اور حوا کی اولاد ہیں تو تمام انسانیت اخوت کے رشتہ میں بندھ جائے اور دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔

حضور انور نے ایک یہودی عالم کا دلچسپ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے امریکہ کے ایک ربیائی کے بارہ میں یاد ہے جو مجھے لندن میں ملے تھے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ جب میں پہلی

دفعہ مسجد اقصیٰ کے اس حصہ میں گیا جو مسلمانوں کے پاس ہے۔ اس مسجد میں یہودیوں کو جانے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن میں یہودی ہوتے ہوئے بھی وہاں گیا تو مسجد کے مسلمان خادم نے میرے سے پوچھا کہ تم مسلمان ہو۔ تمہارا کیا دین ہے، میں نے جواب دیا کہ لا الٰہ الا اللہ۔ یہ میرا ایمان ہے۔ اس پر وہ مجھے لے گیا اور مسجد دکھائی۔ لیکن پھر کہا کہ مجھے ابھی بھی شک ہے کہ تم مسلمان نہیں ہو۔ میں نے کہا تمہیں اور کیا بتاؤ۔ پھر اس نے کہا پورا کلمہ سناؤ۔ میں نے کہا محمد رسول اللہ تو اس نے پھر کچھ مسجد کا حصہ دکھایا۔ پھر وہ کہنے لگا کہ مجھے ابھی بھی آپ کے مسلمان ہونے پر یقین نہیں آرہا۔ یہ کیا ماجرا ہے؟ اس پر میں نے اسے کہا کہ دراصل میں یہودی ہوں۔ لیکن کلمہ کے پہلے حصہ پر تو مجھے مذہبی ایمان ہے اور دوسرے حصہ یعنی محمد رسول اللہ پر میرا ذاتی ایمان ہے کیونکہ اگر انصاف کی نظر سے تاریخ کو دیکھا جائے تو عرب کی جو حالت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے وقت تھی۔ اس کی اصلاح کوئی نبی ہی کرسکتا تھا۔ اس لئے مجھے تو یقین ہے کہ محمد ﷺ خدا کے سچے نبی تھے جنہوں نے وحشی عربوں کی حالت کو بدل ڈالا۔

پس ایک خدا کو مانیں اور ہر مذہب کے بانیوں اور لیڈروں کا احترام کریں تو دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس اگر ہم نے انسانی قدروں کا پاس نہ کیا اور امن وسکون کے ساتھ زندگی گزارنے کی کوشش نہ کی تو پھر تباہی ہمارے راستہ پر ہوگی۔ اب تو بعض چھوٹی چھوٹی قوموں نے بھی نیوکلیئر ہتھیاروں تک رسائی حاصل کرلی ہے۔ اور کسی بھی وقت ایک بٹن دبانے سے آدھی دنیا آناً فاناً تباہ ہو جائے گی۔ اس لئے امن کے قیام کے لئے بہت زیادہ محنت اور کوشش کی ضرورت ہے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ نے فرمایا تھا کہ میں دو کاموں کے لئے آیا ہوں ایک یہ کہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچانیں اور اس کے حقوق ادا کریں اور دوسرے ہر انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔

حضور انور نے فرمایا: پس اگر ان دونوں باتوں پر عمل کرلیا جائے تو دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

یہودی وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ ملاقات دو بجے تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے حضور انور کے ساتھ دفتری ملاقات کا شرف پایا۔

اس کے بعد سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور دفتری امور میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس پروگرام میں 35 فیملیز کے 160 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل آٹھ جماعتوں سے آئی تھیں۔

Brampton، Vaughan، Woodbridge، Peace Village، Hamilton، نیو مارکیٹ، Mississauga، ایری ولیج

اس کے علاوہ پاکستان سے آنے والی بعض فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر جانے کے لئے جونہی ایوان طاہر سے باہر تشریف لائے تو راستہ کے دونوں اطراف مرد وخواتین اور بچوں بچیوں کا ایک بڑا ہجوم تھا۔ یہ لوگ سردی کے اس موسم میں قریباً دو گھنٹے اس راہ پر محض اس لئے کھڑے تھے کہ یہاں سے کسی وقت حضور انور کا گزر ہونا ہے اور وہ اپنے پیارے آقا کا دیدار کریں گے اور حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کریں گے۔ سبھی اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو السلام علیکم کہہ رہے تھے اور اپنی سعادت اور خوش نصیبی پر بے حد خوش تھے کہ ان کا پیارا آقا ان کے اتنا قریب ہے۔ حضور انور ان کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہتے تو ان کے چہرے خوشی سے تمتما اٹھتے اور یوں ہر ایک ان بابرکت لمحات سے فیض پاتا۔

تقریب آمین

بیت الذکر تشریف آوری کے بعد آمین کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل چالیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم نبیل احمد، صہیب منگلا، ابرار احمد اعجاز، حسیب احمد کاہلوں، ہاشم شہزاد چوہدری، حمزہ احمد سعید شیخ، زیان علی، اویس عثمان، عبدالسلام دانش، معیز وسیم، ثمر احمد خان، عطاء الشافی، علی احمد، فاران محمود، کامران افضل، شایان احمد قریشی، ماجد محمود، تاشف ندیم، حزقیل احمد، اوصاف احمد مرزا، معیز احمد طاہر، محب احمد طاہر، تعظیم خلیفہ

عزیزہ عریبہ کھوکھر، ثناء رؤف، ہبہ ظفر، زویا سید، امۃ الصبوح باجوہ، عروسہ صابر، شافیہ خان، شافیہ احسن، درثمین احمد، درعدن مہک، مریم احمد، شائلہ علیشاہ مسعود، عزیزہ رضیہ سراء، کاشفہ مسعود، عدیلہ احمد، شانزے ملک، عزیزہ زارہ احمد

تقریب آمین اور دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

27/اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری خطوط، ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 58 فیملیز کے 218 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل 13 جماعتوں سے آئی تھیں۔

Weston، Abode of Peace، Hamilton، Peace Village، بریڈفورڈ، Woodbridge، Toronto، وڈسٹاک، Vaughan، Mississauga اور سینٹ کیتھرین، مارکھم اور بریمپٹن (Brampton)

ان سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور ہر ایک ان میں سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی شفایابی کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ پریشانیوں اور تکالیف اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کے لئے اپنے آقا سے دعائیں حاصل کیں اور تسکین قلب پاکر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ طلباء اور طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا اور یہ بابرکت لمحات ان کی زندگیوں کو راحت اور سکون عطا کرگئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔

اس راہ پر کھڑے ہیں

آج موسم سرد تھا اور بارش بھی تھی لیکن اس کے باوجود اس احمدیہ بستی کے مکین ہزاروں کی تعداد میں اس راہ پر کھڑے تھے جہاں سے ان کے پیارے آقا نے گزرتے ہوئے بیت الذکر تک جانا تھا۔ مرد احباب کے علاوہ خواتین اور بچوں اور بچیوں کا ایک بڑا ہجوم تھا جو اس راہ پر کھڑا تھا۔ ان میں بوڑھی عورتیں بھی تھیں جو وہیل چیئر پر تھیں، ماؤں نے اپنے بچوں کو گودوں میں اٹھایا ہوا تھا اور اپنے آقا کی آمد کی منتظر تھیں۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر سے باہر تشریف لائے تو حضور انور کے چہرہ پر نظر پڑتے ہی ان کے ہاتھ بلند ہوگئے اور حضور! السلام علیکم کی آوازوں کا ایک تلاطم برپا ہوا۔ حضور انور بار بار اپنا ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہتے۔ ایک ایک قدم پر سینکڑوں کیمرے چل رہے تھے اور ان چند لمحات میں ہزاروں تصویریں بن گئیں جو ان مکینوں کے لئے اور ان کی آئندہ نسلوں کے لئے ایک انمول خزانہ ہیں۔ ان کے گھروں کی بھی رونق ہیں اور ان کے دلوں کی بھی زینت ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ یہ لوگ اپنے گھروں کو بھول گئے ہیں اور سارا سارا دن ان راہوں پر کھڑے گزار دیتے ہیں جہاں سے کسی وقت ان کے پیارے آقا اور محبوب امام کا گزر ہوتا ہے۔ یہ برکتوں اور سعادتوں کے حصول کے دن ہیں اور اس امن کی بستی کا ہر مکین ان برکتوں سے فیضیاب ہو رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

☆...........☆...........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124756 میں عذرا بانو بیگ

زوجہ محبوب ربانی قوم برلاس پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 20 تولہ 8 لاکھ 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔عذرا بانو بیگ گواہ شد نمبر 1۔ارسلان انور خاں ولد انور احمد گواہ شد نمبر 2۔ ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود

مسل نمبر 124757 میں سمیعہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ہری پور ہزارہ ضلع وملک ہری پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔سمیعہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔شکیل احمد ولد علی نجم گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ولد علی حسن

مسل نمبر 124758 میں Nazmul Haque

ولد Fazul Haque قوم...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tarua ضلع وملک بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Taka ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nazmul Haque گواہ شد نمبر 1۔ Abdur Rahim s/o Mukbul Hossain گواہ شد نمبر 2۔ MD Zahirul Haque s/o Fazlul Haque

مسل نمبر 124759 میں Ferdaus Ara

زوجہ MD Mustafa Patwar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1973ء ساکن Narayangonj ضلع و ملک بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2010ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 65.59 گرام 165500 Taka اس وقت مجھے مبلغ 500 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Fedaus Ara گواہ شد نمبر 1۔ Mustafa Patwary گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad Abdur Rob s/o Dr. Haaziz

مسل نمبر 124760 میں Sharmeen Akter (Shikha)

زوجہ KH. Imteeaz Uddin Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1996ء ساکن Tejgaon ضلع و ملک بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 17 تولہ 680000 Taka (2) حق مہر 100001 Taka (3) بینک بیلنس 5 لاکھ Taka اس وقت مجھے مبلغ 5000 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sharmeen Akter (Shikha) گواہ شد نمبر 1۔ MD. Maksud ul Haque s/o Late Fazulu Haque گواہ شد نمبر 2۔ Shaheer

مسل نمبر 124761 میں ارم مبارک

بنت منصور احمد مبارک قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/59 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ ارم مبارک گواہ شد نمبر 1۔منصور احمد مبارک ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان

مسل نمبر 124762 میں فائزہ رشید

بنت طاہر رشید قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B/47 دارالشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔فائزہ رشید گواہ شد نمبر 1۔ طاہر رشید ولد عبدالوحید گواہ شد نمبر 2۔ بشارت احمد ولد مرزا البشیر احمد

مسل نمبر 124763 میں رملہ عروج

بنت مقبول احمد ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/2 دارالعلوم غربی ربوہ ضلع و ملک 29 مئی 2016ء بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔رملہ عروج گواہ شد نمبر 1۔راجہ عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین گواہ شد نمبر 2۔مقبول احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 124764 میں چوہدری کامران عظیم

ولد بشیر احمد شاہد قوم گجر پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری کامران عظیم گواہ شد نمبر 1۔قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 124765 میں کنول منیر

بنت منیر احمد قوم راجپوت پیشہ نرسنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 بشیر آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔کنول منیر گواہ شد نمبر 1۔ قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 124766 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ عبدالقیوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/4 دارالصدر غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 1 ایکڑ 550000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1۔عمران یوسف ولد عبدالقیوم گواہ شد نمبر 2۔سلامت علی باسط ولد محمد مالک

مسل نمبر 124767 میں مدیحہ کرن

بنت عبدالرزاق قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ مدیحہ کرن گواہ شد نمبر 1۔حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2۔عبدالرزاق ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 124768 میں نسیم اختر

زوجہ حفیظ الرحمٰن انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 92 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار روپے (2) طلائی زیور 3 تولہ 1 لاکھ 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔حسان احمد ولد حفیظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔محمد شیر محمود ولد محمد احمد تنویر

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے خاکسار کے نواسے کرشن احمد واقف نو ابن مکرم احمد بشیر صاحب نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ راحیلہ احمد صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 14 نومبر 2016ء کو ان کے گھر میں تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچہ ددھیال اور ننھیال کی جانب سے حضرت میاں محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم پڑھنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نصیر احمد شریف صاحب کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

ماھین ساجد بنت مکرم ساجد محمود صاحب ساکن پلندری حال صادق آباد کوٹلی آزاد کشمیر کی تقریب آمین مورخہ 16 نومبر 2016ء کو ہوئی۔ محترم راجہ طاہر غنی صاحب امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے بچی سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت محترمہ صادقہ سلیم صاحبہ زوجہ مکرم محمد سلیم صدیقی صاحب کے حصہ میں آئی۔ عزیزہ محترم سردار امتیاز احمد صاحب سیکرٹری مال کوٹلی کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم رانا سعید احمد وسیم صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی دیا خان بنت مکرم نوید احمد خان صاحب آف کولن جرمنی نے خدا کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ صدف سعید صاحبہ کو ملی۔ بچی ننھیال کی طرف سے مکرم رانا نذیر احمد صاحب سڑوعہ آف چک 26 ضلع منڈی بہاؤ الدین اور ددھیال کی طرف سے مکرم رانا عبدالغفور صاحب ضرب دیال چک نمبر 68 ضلع فیصل آباد کی نسل سے ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت 24 ستمبر 2016ء کو جرمنی میں منعقد ہونے والی اجتماعی تقریب آمین میں اس سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخوست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

مکرم حفیظ احمد طاہر صاحب جنرل سیکرٹری ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

تین جماعتوں میر پور خاص، نصرت آباد اور نو کوٹ ضلع میر پور خاص کو ماہ اکتوبر 2016ء میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ کل حاضری 241 تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ہود احمد ایوب ملک صاحب ٹیچر نصرت جہاں کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ نوشین ہود احمد صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ دارالبرکات حلقہ نمبر 2 ربوہ کے پتہ کا کامیاب آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ گھر آگئی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم حافظ اسداللہ وحید صاحب مربی سلسلہ ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ماموں زاد نادیہ کبیر عمر 2 سال بنت مکرم کبیر احمد صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ بعارضہ نمونیہ فضل عمر ہسپتال کے ICU میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مظفر احمد بشارت صاحب دارالفتوح ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ طیبہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ ایک عرصہ سے گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ مورخہ 30 نومبر 2016ء کو نیشنل ہسپتال لاہور میں ان کے گردے کی تبدیلی کا آپریشن متوقع ہے۔ ان کی بیٹی مکرمہ سلمانہ وسیم صاحب نے گردہ عطا کیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے دونوں کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ ڈاکٹر روبینہ رزاق صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالرزاق صاحب صدر جماعت احمدیہ میر پور آزاد کشمیر و ناظم انصاراللہ علاقہ آزاد کشمیر کی تقریب رخصتانہ مورخہ 23۔اکتوبر 2016ء کو ہمراہ مکرم ڈاکٹر راشد احمد محمود صاحب ولد مکرم ناصر احمد محمود صاحب ناروے ملن شادی ہال میر پور آزاد کشمیر میں ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ کو پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔ دلہا اور دلہن دونوں اللہ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ دلہن مکرم صوفی عبدالمجید صاحب مرحوم سابق امیر ضلع آزاد کشمیر کی پوتی اور مکرم میاں عبدالحکیم صاحب احمدی سابق صدر مغلپورہ لاہور کی نواسی اور حضرت میاں عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف لاہور اور حضرت میاں نور محمد صاحب امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ دلہا مکرم مولوی محمد اسمٰعیل اسلم صاحب مرحوم سابق صدر محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ کا پوتا اور حضرت مولوی فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف اونچا مانگٹ کی نسل میں سے ہے۔ مورخہ 24۔اکتوبر کو الرفیع بینکویٹ ہال میں دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ بشریٰ عظمت صاحبہ بنت مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ علاقہ فیصل آباد کے نکاح کا اعلان مکرم شیخ علیم رحمٰن صاحب ابن مکرم شیخ نعیم الرحمٰن صاحب آف امریکہ کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے 20 ہزار امریکی ڈالرز حق مہر پر مورخہ 12 نومبر 2016ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ میں فرمایا۔ دلہن اپنی والدہ محترمہ اور دلہا اپنے والد محترم کی طرف سے حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت منشی محمد حبیب الرحمٰن صاحب رئیس کپورتھلہ کی نسل میں سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم حافظ ظافر احمد اسامہ صاحب مربی سلسلہ متخصص جامعہ احمدیہ ربوہ ابن مکرم شیخ نصیر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی شادی مورخہ 5 نومبر 2016ء کو منعقد ہوئی۔ بارات بیوت الحمد پارک ربوہ گئی۔ اگلے دن دعوت ولیمہ تحریک جدید کے لان میں منعقد ہوئی۔ ان کے نکاح کا اعلان مورخہ 20 ستمبر 2016ء کو مبلغ ایک لاکھ تئیس ہزار روپے حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت مبارک میں بعد از نماز عصر مکرمہ سدرہ مختار صاحبہ بنت مکرم مختار احمد صاحب آف ٹوبہ ٹیک سنگھ حال دارالفتوح ربوہ کے ساتھ فرمایا۔ دلہا مکرم شیخ غلام رسول صاحب مرحوم سب پوسٹ ماسٹر آف ڈلہوزی/ راولپنڈی کا پوتا اور محترم بشیر احمد چغتائی صاحب آف واہ کینٹ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان محمود صاحب سیکرٹری ضیافت فاروق آباد ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد رشید شاد صاحب فارق آباد بعمر تقریباً 77 سال مورخہ 9 نومبر 2016ء کو وفات پاگئے۔ آپ موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 13 نومبر 2016ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم پابند صوم وصلوٰۃ، غریب پرور اور مہمان نواز اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ دینی غیرت بہت زیادہ تھی۔ مربیان سلسلہ کی عزت کرتے۔ غیروں کو اپنا بنانے والے تھے۔ تعلیم کے لئے ایک غیر از جماعت لڑکا پیدل گاؤں سے سکول آتا تھا اور روزانہ لیٹ ہوجاتا تھا اسے اپنے گھر میں رکھ کر تعلیم دلائی اور اس کو دعوت الیٰ اللہ بھی کی۔ والد صاحب کا خلافت سے محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ یہی درس ہمیں دیتے تھے۔ آپ حضرت میاں پیراں دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چھ بیٹیاں 4 بیٹے، 7 پوتے 6 پوتیاں، 14 نواسے، 14 نواسیاں اور چھ پڑنواسے پڑنواسیاں چھوڑی ہیں۔

بہت سے افراد نے ملاقات کر کے اور بذریعہ فون تعزیت کی ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25 نومبر 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ تقریب 14 مئی 2016ء
7:25 am	سپینش سروس
7:55 am	پشتو سروس
8:10 am	اوپن فورم
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	حضور انور کے اعزاز میں تاج ہوٹل بھارت میں استقبالیہ تقریب 27 نومبر 2008ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:30 pm	Shotter Shondhane Live
9:30 pm	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کے اعزاز میں تاج ہوٹل بھارت میں استقبالیہ تقریب
12:00 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع 3۔اکتوبر 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
6:35 pm	Shotter Shondhane Live
9:15 pm	راہ ہدیٰ Live
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع

26 نومبر 2016ء

12:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:00 am	دین میں عورتوں کے حقوق
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:05 am	حضور انور کے اعزاز میں تاج ہوٹل بھارت میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ 25 نومبر 2016ء
8:20 am	دینی وفقہی مسائل
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل

تاریخ عالم 24 نومبر

☆ **1944ء**: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کے دفتر دوم کا آغاز فرمایا۔

☆ **1972ء**: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ ہمیں ربوہ میں 15,20 ہزار درخت لگانے چاہئیں جس سے شہر کی شکل بدل جائے گی۔ ان درختوں کی حفاظت کی ذمہ داری اطفال پر ہوگی۔ نیز آپ نے درختوں کو کاٹنے کی سختی سے ممانعت فرمائی۔ آپ نے فرمایا میرے دل میں یہ شدید خواہش ہے کہ ہمارا ربوہ ایک باغ بن جانا چاہئے۔

☆ **1989ء**: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پانچ بنیادی اخلاق سچائی، نرم زبان، وسعت حوصلہ، ہمدردی خلق، مضبوط عزم وہمت کی تحریک فرمائی۔

☆ **2008ء**: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ہادی چنائی بھارت کا افتتاح فرمایا۔

☆ **1954ء**: اردو کی معروف پاکستانی شاعرہ پروین شاکر بمقام کراچی، میں پیدا ہوئیں۔

(مرسلہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب)

کاجو بلڈ پریشر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے

امریکہ میں انڈیانا یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق کاجو میں میگنیشم اور پوٹاشیم کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جو کہ انسانی جسم کیلئے انتہائی ضروری اجزاء ہیں۔ میگنیشم دل کی دھڑکن کو مستحکم رکھنے سمیت ہڈیوں اور دانتوں، مسلز کے افعال، اعصابی نظام اور انتڑیوں کیلئے بہت ضروری ہے۔ یہ بلڈ شوگر کو کنٹرول کر کے انسولین کی حساسیت کے خلاف مزاحمت کرتا ہے اور ذیابیطس ٹائپ ٹو کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ تاہم تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ 368 ملی گرام پوٹاشیم جسم کا حصہ بننے سے بلڈ پریشر میں نمایاں کمی آتی ہے۔ تحقیق کے مطابق کاجو میگنیشم کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں جو بلڈ پریشر کو متوازن رکھتا ہے۔ تحقیق کے مطابق کاجو کی مٹھی بھر مقدار سے 292 ملی گرام میگنیشم کو جسم کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کاجو پوٹاشیم سے بھی بھرپور ہوتے ہیں جو جسم میں پانی کی مقدار کو کنٹرول میں رکھ کر بلڈ پریشر کو معمول پر لاتا ہے۔

(مشرق 31 جولائی 2016ء)

سالانہ صنعتی نمائش 2016ء

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی سالانہ صنعتی نمائش مورخہ 26 نومبر 2016ء کو صبح 10:30 بجے منعقد ہوگی۔ جامعہ نصرت ربوہ کی سابقہ طالبات اور خواتین بچوں کے ہمراہ تشریف لائیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 24 نومبر

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	12 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 نومبر 2016ء

6:30 am	امن کانفرنس کیلگری
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	جلسہ سالانہ یوایس اے 22 جون 2008ء
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:05 pm	خطبہ جمعہ 4 نومبر 2016ء
9:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

لیاقت انٹیریئر
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
ملک سنٹر تحصیل چوک فیصل آباد روڈ چنیوٹ
طالب دعا: لیاقت علی 0331-7790690
0341-1563806

ضرورت نرسنگ سٹاف
کوالیفائیڈ نرس LHV جو لیبر روم کا کام جانتی ہے۔
صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
کوارٹر کی سہولت اور تنخواہ تجربہ کے مطابق
رابطہ مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 047-6213944
03156705199

FR-10

سنگ مرمر وگرے نائٹ کے کتبہ جات بنانے کا بااعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ حمید احمد: 0332-7063062 شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل لگ گئی ہے۔
کاٹن، کھدر، لیلن اور لان کی تمام ورائٹی پر
سیل سیل سیل
ورده فیبرکس
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
State Bank Licence No 11
EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD
DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-37566873
37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore